



## سوال

(229) خرید و فروخت میں ہیرا پھیری کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پنڈی گھیب سے عبد الرحیم لکھتے ہیں کہ ایک آدمی جوانی میں تجارت کرتا تھا۔ زیادہ نفع کمانے کے لئے مال فروخت کرتے وقت ہیرا پھیری سے کام لیتا تھا اب وہ بوڑھا ہو چکا ہے اور اپنے اس فعل پر نادم ہے۔ اس کی مغفرت کے لئے اسے کیا کرنا چاہیے؟ کتاب و سنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مال فروخت کرتے وقت ہیرا پھیری سے کام لینا ناجائز زرع سے مال کمانا ہے۔ جس کی ممانعت قرآن مجید میں ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اے ایمان والو! اپنے آپس کے مال ناجائز طریقہ سے مت کھاؤ۔" (4/النساء: 29)

"بالباطل" میں دھوکہ فریب جعل سازی ملاوٹ جیسے وہ تمام کاروبار ہیں جن سے شریعت نے منع فرمایا ہے اسی طرح ممنوع چیزوں کا کاروبار کرنا بھی باطل میں شامل ہے۔ مثلاً بلا ضرورت فوٹو گرافی ریڈیو ٹی وی وی سی آر ویڈیو فلمیں اور فحش کیسٹیں وغیرہ ان کا بنانا فروخت کرنا اور حرمت سب ناجائز کاروبار ہیں صورت مسئولہ میں جس طرح مال کمایا گیا ہے وہ حقوق العباد ہڑپ کرنے کے ضمن میں آتا ہے۔ قیمت ہے کہ بڑھاپے میں اس کی سنگینی کا احساس ہوا ہے اب اس کی بخشش کی صورت یہی ہے کہ:

- 1- اللہ کے حضور آنسو ندامت بہاتے ہوئے توبہ کرے اور آئندہ ایسا نہ کرنے کا عزم یا بجزم کرے۔
- 2- کثرت سے صدقہ و خیرات کرے نیت یہ ہو کہ جن لوگوں کی حق تلفی ہوئی ہے انہیں اس کا ثواب ملے۔
- 3- اپنی بخشش کی دعا کرتے وقت جن کا حق کھایا ہے ان کے لئے دعا کرتا رہے ایسا کرنے سے شاید اللہ کے ہاں حقوق العباد کی معافی ہو جائے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
معدن فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## فتاوى اصحاب الحديث

جلد: 1 صفحہ: 262